حرمت متعہ پر احادیث سے دلائل:

امام محمد بن اسماعیل بخاری متوفی ۲۵۶ھ روایت کرتے ہیں:

[1]حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَالحَسَنِ، ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الحُمُرِ الإِنْسِيَّةِ»

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے غزوہ خیبر کے دن عورتوں سے متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام کر دیا۔

(صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۴۲۱۶، صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۱۴۰۷، سنن ترمذی، رقم الحدیث: ۱۱۲۴)

[2]حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَنَزَلْنَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ، فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَصَابِيحَ، وَرَأَى نِسَاءً يَبْكِينَ فَقَالَ: «مَا هَذَا؟»، فَقِيلَ: نِسَاءٌ تُمُتِّعَ مِنْهُنَّ يَبْكِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " حَرَّمَ – أَوْ قَالَ: هَدَمَ – الْمُتْعَةَ النِّكَاحُ، وَالطَّلَاقُ، وَالْعِدَّةُ، وَالْمِيرَاثُ "

حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ غزوہ تبوک میں گئے ہم ثنیۃ الوداع پر اترے تو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے چراغوں کو دیکھا اور عورتوں کو روتے ہوئے دیکھا آپ

نے پوچھا یہ کیا ہے؟ بتایا گیا کہ جن عورتوں سے متعہ کیا گیا تھا وہ رو رہی ہیں آپ نے فرمایا نکاح، طلاق، عدت اور میراث نے متعہ کو حرام کر دیا۔

(مسند ابو یعلیٰ، رقم الحدیث: ٦٥٩٤، مؤسسۃ علوم القرآن بیروت، ١٤٠٨ھ)

کیونکہ متعہ میں نہ طلاق ہوتی ہے نہ عدت اور نہ میراث، نہ اس کو نکاح کہا جاتا ہے بلکہ اس میں عورت کا نان نفقہ بھی واجب نہیں ہوتا جیسا کہ کتب شیعہ سے باحوالہ گزر چکا ہے اور نہ متعہ والی عورت پر بیوی کا اطلاق ہوتا ہے کیونکہ قرآن مجید میں بیویوں کی وارثت بیان کی گئی ہے اور متعہ والی عورت وارث نہیں ہوتی۔

اس حدیث کی سند میں ایک راوی مؤمل بن اسماعیل ہے امام بخاری نے اس کو ضعیف کہا ہے لیکن ابن معین اور ابن حبان نے اس کو ثقہ قرار دیا ہے اس کی سند کے باقی راوی حدیث صحیح کے راوی ہیں۔

امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی متوفی ٣٦٠ھ روایت کرتے ہیں:

[3]حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: خَرَجْنَا وَمَعَنَا النِّسَاءَ الَّتِي اسْتَمْتَعْنَا بِهِنَّ،حَتَّى أَتَيْنَا ثَنِيَّةَ الرِّكَابِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَؤُلَاءِ النِّسْوَةُ اللَّاتِي اسْتَمْتَعْنَا بِهِنَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «هُنَّ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ» فَوَدَّعْنَنَا عِنْدَ ذَلِكَ فَسُمِّيَتْ بِذَلِكَ: ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ، وَمَا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ إِلَّا ثَنِيَّةَ الرِّكَابِ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری (رضی اللہ عنہما) بیان کرتے ہیں ہم باہر گئے اور ہمارے ساتھ وہ عورتیں تھیں جن کے ساتھ ہم نے متعہ کیا تھا جب ہم ثنیۃ الرکاب پر پہنچے تو ہم نے کہا یا رسول اللہ یہ وہ عورتیں ہیں جن سے ہم نے متعہ کیا تھا آپ نے فرمایا یہ قیامت تک کے لئے حرام کر دی گئی ہیں۔

(المعجم الاوسط: ٩٤٢، مطبوعہ مکتبۃ المعارف ریاض۔ ١٤١٦ھ)

اس حدیث کی سند میں ایک راوی صدقہ بن عبداللہ ہے۔امام احمد نے اس کو ضعیف کہا ہے اور امام ابو حاتم نے اس کو ثقہ کہا ہے اور اس کے باقی راوی حدیث صحیح کے راوی ہیں۔

[4]حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: هَلْ تَدْرِي مَا صَنَعْتَ وَبِمَا أَفْتَيْتَ؟ سَارَتْ بِفُتْيَاكَ الرُّكْبَانُ، وَقَالَتْ فِيهِ الشُّعَرَاءُ، قَالَ: وَمَا قَالُوا؟ قُلْتُ: قَالُوا:

[البحر البسيط]

قَدْ قَالَ لِيَ الشَّيْخُ لَمَّا طَالَ مَجْلِسُهُ ... يَا صَاحِ هَلْ لَكَ فِي فُتْيَا ابنِ عَبَّاسْ

هَلْ لَكَ فِي رَخْصَةِ الْأَطْرَافِ آنِسَةٍ ... تَكُونُ مَثْوَاكَ حَتَّى يَصْدُرَ النَّاسْ

قَالَ: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، لَا وَاللهِ مَا بِهَذَا أَفْتَيْتُ، وَلَا هَذا أَرَدْتُ، وَلَا أَحْلَلْتُ مِنْهَا إِلَّا مَا أُحِلَّ مِنَ الْمَيْتَةِ وَالدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ

سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس (رضی اللہ عنھما) سے کہا آپ نے متعہ کے جواز کا کیسا فتوی دیا ہے؟ حضرت ابن عباس (رضی اللہ عنھما) نے کہا' (آیت) '' اناللہ وانا الیہ راجعون'' خدا کی قسم میں نے یہ فتوی نہیں دیا اور نہ میں نے یہ ارادہ کیا تھا میں نے اسی صورت میں متعہ کو حلال کہا ہے جس صورت میں اللہ نے مردار' خون اور خنزیر کے گوشت کو حلال فرمایا ہے۔

(المعجم الکبیر' رقم الحدیث: ۱۰۶۰۱' مطبوعہ داراحیاء التراث العربی بیروت)

اس حدیث کی سند میں حجاج بن ارطاۃ ثقہ ہے لیکن وہ مدلس ہے اور اس کے باقی راوی حدیث صحیح کے راوی ہیں

امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ متوفی ۲۳۵ ھ روایت کرتے ہیں:

[5]حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ، وَهُوَ يَقُولُ: «أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الِاسْتِمْتَاعِ، أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهُ، وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا»

ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان کھڑے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: سنو! اے لوگو! میں نے تم کو متعہ کرنے کی اجازت دی تھی سنو اب اللہ نے متعہ کو قیامت تک کے لئے حرام کردیا ہے' سو جس شخص کے پاس ان میں سے کوئی عورت ہے اس کو چھوڑ دے اور جو کچھ اس کو دیا ہے وہ اس سے واپس نہ لے۔

(المصنف ج ۲۔ ۴ ص ۲۹۳۔ ۲۹۲ مطبوعہ ادارۃ القرآن کراچی' ۱۴۰۶ھ)

[6]حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّهُ قَالَ: رَحِمَ اللَّهُ عُمَرَ، «لَوْلَا أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ، صَارَ الزِّنَا جِهَارًا»

سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عمر پر رحم فرمائے اگر وہ متعہ کی حرمت نہ بیان کرتے تو علی الاعلان زنا ہوتا۔

(المصنف ج ۲۔ ۴ ص ۲۹۳۔ ۲۹۲ مطبوعہ ادارۃ القرآن کراچی' ۱۴۰۶ھ)

امام عبدالرزاق بن ہمام ۲۱۱ھ روایت کرتے ہیں:

[7]عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي الزُّهْرِي، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: أَرْخَصَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْمُتْعَةِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ: «مَا هَذَا يَا أَبَا عَبَّاسٍ؟» فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فُعِلَتْ مَعَ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ. فَقَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ: «اللَّهُمَّ غُفْرًا، إِنَّمَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ رُخْصَةً كَالضُّرُورَةِ إِلَى الْمَيْتَةِ، وَالدَّمِ، وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ، ثُمَّ أَحْكَمَ اللَّهُ تَعَالَى الدِّينَ بَعْدُ»

ابن ابی عمرۃ انصاری نے حضرت ابن عباس (رضی اللہ عنھما) سے ان کے متعہ کے متعلق فتوی کے بارے میں پوچھا انہوں نے کہا میں نے امام المتقین کے ساتھ متعہ کیا ہے' ابن ابی عمرہ نے کہا اللہ معاف فرمائے متعہ ضرورت کی بناء پر رخصت تھا جیسے ضرورت کے وقت مردار خون اور خنزیر کے گوشت کی رخصت ہوتی ہے۔

(المنصف' رقم الحدیث: ۱۴۰۳۳)

[8]عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ -، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «حَرَّمَ مُتْعَةَ النِّسَاءِ»

ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے عورتوں سے متعہ کو حرام کردیا۔

(المنصف' رقم الحدیث: ۱۴۰۳۴)

[9]عَنْ مَعْمَرٍ، وَالْحَسَنِ، قَالَا: «مَا حَلَّتِ الْمُتْعَةُ قَطُّ إِلَّا ثَلَاثًا فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ، مَا حَلَّتْ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا»

معمر اور حسن بیان کرتے ہیں کہ عمرۃ القضاء کے موقع پر صرف تین دن کے لئے متعہ حلال ہوا تھا اس سے پہلے حلال ہوا تھا نہ اس کے بعد۔

(المنصف' رقم الحدیث: ۱۴۰۴۰' سنن سعید بن منصور' رقم الحدیث: ۸۳۲)

[10]عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِعُسْفَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ» فَقَالَ لَهُ سُرَاقَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنَا تَعْلِيمَ قَوْمٍ كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، عُمْرَتُنَا هَذِهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: «بَلْ لِلْأَبَدِ» فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ أَمَرَنَا بِمُتْعَةِ النِّسَاءِ، فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا: أَنْ قَدْ أَبَيْنَ إِلَّا إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَالَ: «فَافْعَلُوا» قَالَ: فَخَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي , عَلَيَّ بُرْدٌ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ، فَدَخَلْنَا عَلَى امْرَأَةٍ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى بُرْدِ صَاحِبِي فَتَرَاهُ أَجْوَدَ مِنْ بُرْدِي، وَتَنْظُرُ إِلَيَّ فَتَرَانِي أَشَبَّ مِنْهُ، فَقَالَتْ: بُرْدٌ مَكَانَ بُرْدٍ وَاخْتَارَتْنِي فَتَزَوَّجْتُهَا بِبُرْدِي، فَبِتُّ مَعَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: «مَنْ كَانَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ فَلْيُعْطِهَا مَا سَمَّى لَهَا، وَلَا يَسْتَرْجِعْ مِمَّا أَعْطَاهَا شَيْئًا، وَيُفَارِقُهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَهَا عَلَيْكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ»

ربیع بن سبرہ والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ حجۃالوداع کے لئے مدینہ سے روانہ ہوئے جب آپ مقام عسفان پر پہنچے تو آپ نے فرمایا عمرہ حج میں داخل ہوگیا۔ سراقہ نے پوچھا یارسول اللہ کیا یہ دائما' ہے ؟آپ نے فرمایا' دائما ہے۔جب ہم مکہ پہنچے تو ہم نے بیت اللہ اور صفااور مروہ کے درمیان طواف کیا پھر آپ نے ہم کو عورتوں سے متعہ کرنے کا حکم دیا ہم نے کہا ہم اس کو مدت معین کے لئے کریں گے آپ نے فرمایا کرو' میں اور میرا ایک ساتھی باہر نکلے ہم دونوں کے پاس ایک ایک چادر تھی ہم دونوں ایک عورت کے پاس گئے اور ہم دونوں نے اپنے آپ کو اس پر پیش کیا اس نے میرے ساتھی کی چادر کی طرف دیکھا تو وہ میری چادر سے زیادہ نئی تھی اور میری طرف دیکھا تو میں

اس سے زیادہ جوان تھا بالآخر اس نے مجھ کو پسند کرلیا اور میں نے اپنی چادر کے عوض اس سے متعہ کرلیا میں اس کے ساتھ اس رات کو رہا جب صبح کو میں مسجد کی طرف گیا تو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرمارہے تھے جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ مدت معین کے لئے متعہ کیا ہے تو وہ اس کو طے شدہ چیز دے دے اور جو اس کو دے رکھا ہے اس سے واپس نہ لے اور اس سے الگ ہو جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لئے متعہ حرام کردیا ہے۔

(المنصف' رقم الحدیث: ۱۴۰۴۱' سنن کبری للبیہقی ج ۷ ص ۲۰۳)

[11]عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ رَجُلٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْمُتْعَةِ؟ فَقَالَ: «هُوَ السِّفَاحُ»

حضرت ابن عمر (رضی اللہ عنہما) سے متعہ کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا یہ زنا ہے۔

(المنصف' رقم الحدیث: ۱۴۰۴۲)

[12]عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مُغَوِّلٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: «مَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى حَرَّمَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ»

حسن بصری بیان کرتے ہیں کہ متعہ صرف تین دن ہوا پھر اللہ عزوجل اور اس کے رسول نے اس کو حرام کردیا۔

(المنصف' رقم الحدیث: ۱۴۰۴۳' سنن کبری للبیہقی ج ۷ ص ۲۰۷)

[13]عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: «نَسَخَهَا الطَّلَاقُ وَالْعِدَّةُ وَالْمِيرَاثُ»

حضرت ابن مسعود (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: متعہ کو طلاق' عدت اور میراث نے منسوخ کردیا۔

(المنصف' رقم الحدیث: ۱۴۰۴۴' سنن کبری للبیہقی ج ۷ ص ۲۰۷)

[14]قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَسَمِعْتُ رَجُلًا، يُحَدِّثُ مَعْمَرًا قَالَ: أَخْبَرَنِي الْأَشْعَثُ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَأَةَ، أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا إِسْحَاقَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ،

أَنَّهُ قَالَ: «نَسَخَ رَمَضَانُ كُلَّ صَوْمٍ، وَنَسَخَتِ الزَّكَاةُ كُلَّ صَدَقَةٍ، وَنَسَخَ الْمُتْعَةَ الطَّلَاقُ وَالْعِدَّةُ وَالْمِيرَاثُ» . قَالَ: وَسَمِعْتُ غَيْرَ الْحَجَّاجِ، يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: «وَنَسَخَتِ الضَّحِيَّةُ كُلَّ ذَبْحٍ»

حارث بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا رمضان نے ہر روزہ کو منسوخ کر دیا، زکوۃ نے ہر صدقہ کو منسوخ کر دیا، اور طلاق، عدت اور میراث نے متعہ کو منسوخ کر دیا۔

(المنصف، رقم الحدیث: ۱۴۰۴۶، سنن کبری للبیہقی ج ۷ ص ۲۰۷۔ موارد الظمآن: ص ۳۰۹)

طالبِ دعا ابوتراب سید کامران قادری